فضائل دلاووسگا 3300 Deleter تاریخ اسلام میں درودوسلام کے موضوع پر بہلی مستقل تصنیف فضل صلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

## درودوسلام كى فضيلت

تصنيف

امام المعيل بن اسحاق القاضى ۱۹۹ ۲۸۲

مترجم مولاناعباس رضوي

## كتاب اور مصنّعتِ كتاب

مفتى عجدخاں قادرى

م و ما فظ الحديث شيخ الاسلام ابواسحاق اسماعيل بن اسحاق القاضي الكي .
ولادت : ١٩٩ه صوصال : ٢٨٢ ص

جبکه امام بخاری کی ولادت ۱۹۱۰ و اوروصال ۲۵۷ و ہے۔

منصب قضا: بندادیں سکونت پذیررہ اور چالیں سال تک منسب قضا برفائزر کیے۔

علمی مرتقام : علوم قرآن ، مدیث اور فقہ کے ساتھ ساتھ ملوم عربیدیں الماست کا درجہ رکھتے ہتھے۔ ان کے بارسے میں مبود کا قول ہے :

عواعلد بالتعريب منى وعطوم عربية مي مجد سازياده فاضل تف-

امام مخاری کے معصراور میں نیسنے: یادر ہے کہ ان کے اساندہ کے اسمامہ میں شیخ علی بن الدین کا نام بھی ہے اور یہ امام بخاری کے مدیث میں استاذہیں۔ گویاشنے اسماعیل انقاضی (ورمشنے محد بن اسماعیل بخاری ووٹوں مدیریٹ میں ایک ہی استاذ کے نشاگر دہیں۔

ورود تشرلیب بربہل کی ب : تا دین اسلام بر درود شربیب کے بوضوع پرستقل کھی جانے والی یہ بہل کما ب ہے اور اس بوضوع برکھی جانے وال کستب کے سلتے اولین ناخذ ہونے کا درجہ رکھنی ہے۔ مکن ہے پہلینے موضوع پرسب سے پہل کتاب ہو بہی وجہ ہے کربودیں ککی جانے والی کتب کے لئے مستند ماخذ کا درجہ رکھتی ہے ۔ مثلاً ابن القبرنے جلاد الافضام اور سخاوی نے القول البدیع میں اس سے استناد کہا ہے۔ شيخ ناصرالدين البالي لكفتے ہيں ، وفعلده اول مؤلف فى باب له ولاذلك فرمو يعتبر من المصاور الاساسية ككل من العن بعد والا مثل ابن القيم فى "جاؤد الافهام فى الصلوة على خير الائام" والحافظ السخاوى فى «الغول الب ديع فى الصلائة على الحبيب الشفيع " وغيرهما

ام سنجا دی نے متندر مقامات پراس کتاب کا تذکرہ کیا ان میں سسے دو مقامات ملاحظہ کیجئے :

(۱) ِ القول البديع بين حضريت ابومسعود انصادي مدري كے حدميث كے بختات

الفاظ کی نشاندہی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

امام اسماعیل القاصی نے فضل الصلوۃ علی النبی میں اسے مختلفت اسسنا وسے بیان کمیاہیے ۔

وعنداسماعیل القاضی فی فصل الصلوة لد من طوق داب ب الاول فی الام باصلاة

عل رسول انترصل الشرعتب وسلم)

(۱۲) کتاب کے خاتمہ میں اس موصنوع پر تھی جانے وال کتب کا تذکرہ کرتے ہیں اور سب سے پہلی کتاب جس کا ذکر کمیا ہوہ ہی کتاب ہے

اس موضوع پربسین سے لوگوں نے کھا ہے ان بی شیخ اسائیل القاض چس جن کرکٹ ب" فضل الصلوۃ عل النبی ہیں جن

فقد صنعت فی مذالباب جاعت کثیرون کاسماعیل انقاضی ف کتاب سمالا بفضل النبی صلی الله علیه وسلم د (ف ترامزل البوید)

بوں تواس كتاب كى مرروايت ہى قابلِ تقليدو مل بے تا ہم چندروايات ما بت بى قابل توجه بى -ا - السلام عليك إيها النبي ورحمة الشدو بركاته: ہمارے ہاں بعض لوگ برعفتیرہ رکھتے ہیں کہ انسلام علیان ایصا النبی کہا ملات شریعیت عمل ہے بلکہ بعض تواسے شرک و بدعیت گردانتے ہیں بارہ سو سال پهله مکهی گئی اس کمنا ب کی روایت ع<sup>ه م</sup> اور مل<sup>ه</sup> پژشهیه جس مین حوز رنطنقه الله التأدينا لأعمة فرمات بي جب مجي كوفي مسلمان مسجد ميں واخل ميو توحضور بران كلت مصلوٰۃ وسلام عرض کر ہے۔ التذنعال اوراس كحفرشة عنوا صلى الله وملائكت على عمد کی ذات پر در و دہیجیں۔ اے ٹبی مگرم! السلام عليك اليماالنني ورحمة آپ برسلام اورالنه نغال کی جمت ہو ۲- مزارا قدس کومس کرنا: روابست مانا میں حضرت نافع بیان کرتے ہی حضرت عبدالتہ بن عمرضی للہ المالىمىنا جب سفرس وابس مدية طيب أت . تُع ياتى النبى صلى الله عليه تونى صلى الله عليه وسسلم كى وسلمه فيضع يدلا اليمين على خدمت اقدس بين حاضر بوكرا پناوايان تبرالىنى صلى الله عليه وسلمه المقرمزارا قدس برركهت ۳- بوقت ماضری قبله کی طرف پیشیت کرنا: بعض لوگ جہالت کی وجہ سے ممبوب خداکی بارگادیں ماضری کے وقت فبلدک طرف بشت کرنے سے رو کتے ہیں حالا نکیڈکوڑ دوایت کا اُنزی قصہ یہ ہے کہ

معشرت عبدا لتُدبن عمرضى التُدمنها :

یستد برالفتبلة نندیسلم ماخری کے وقت قبلہ کی طرف پشت علی النہی۔
علی النہی۔
ثر جم م کی ہے ، اس مبارک کن ب کا ترجر علام محد عباس رصنوی گرجرانوالا فے کیا ہے جو نبایت ہی فاصل اوز صاحب مطالعہ ہیں۔ انہوں نے ترجمہ کے ما توساتھ اس کتاب پر عرب می استیم ہی تحریر کیا ہے ۔ کوئی صاحب مجبت و تروت اصل عربی حاستیہ شن تھ کر مے تو یہ بڑی خدمت ہوگی ۔

هجیل خال قادری عامعی رحانمید شادمان لاژهٔ اا ر دُوالحجه ۱۲ ا بروز پیربعدی زمزی بسسعہ اللّٰہ الرحمن الرحيم ولاحول ولا قومؓ الا باللّٰہ العلی العظبیم ۔ اللّٰہ حصل علی سسید نا مجد والد وسلمہ ۔ حضورعلیہ السلام کی خدمت اقدس میں درود وسلام کے بارے بیم متعدم مادیت ہیں ان ہم سے چند کا تذکرہ اس کماً ب یم کیا جارہا ہے ۔

صفرت انس بن مالک رضی الته عندے روایت ہے کہ حضرت ابوالحی رضی الته عندے منا ہے کہ حضرت ابوالحی رضی الته عندے منا نے بیان کیا کہ بنی اگرم صلی الته علیہ وسلم صحابہ کام رضی الته عنہ کے بیاس تشریعیت لائے آپ کے چہرہ افور پر خوشی کے آثار منا بیاں تقے۔ صحابہ نے عرض کیا یا دسول اللہ ا آج ہم آپ کے چہرہ افور پر خوشی کے آثار دیکہ رہے ہیں تو آپ نے فرایا امیں امیں میرے دب کی طرف سے آنے والا آیا اوراس نے بھیے خروی کہ میری است میں سے چرشخص میں مجد پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس میروس مرتبر دیمن فرائے گا ۔

۔ حضرت البرطلون الشرعنہ سے روایت ہے کہ ،
ایک دن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس مالت میں باہر فشریعیت لائے
کرچرڈ اقدس برخوش کے آثار ٹیک رہے تھے۔صحابہ نے طوش کیا کہم آپ کے
پہرڈ افود پرخوش کا د والٹر دیکھ رہے ہیں جرچہلے نہیں دیکھا تواپ مسلی اللہ علیہ
دسلم نے فرما باکرا بھی ایمی ایک فرمشتہ نے آگر مجھے کہا بارسول اللہ ما اللہ
علیہ وسلم نے فرما باکرا بھی ایمی ویتا ہے کہ کیا آپ کی رضا مندی کے لئے
علیہ وسلم آپ کا رب آپ کو بدخوشخبری دیتا ہے کہ کیا آپ کی رضا مندی کے لئے

یہ کانی نہیں کہ آپ کی است میں سے کوئی شخص آپ پر ایک بار درور شریا يرشص بين اس بروس بارا نعام واكرام كى بارشش كرون اورج آب برايك مرتبسلام ومن كرے يى اس يدوس مرتب سلامتى نا دل كردوں مها - حضرت ابوطلی دیش المنتدعنه سے دوا بت ہے که رسول النّدصل المنّدعلية والم نے ارشا د فرمایا : جس نے مجہ پر ایک مرتبہ در د دیٹر صا افتار تبارک و تناسط اس پر دکس مرتب رحمت فرماتا ہے (اس بیٹارت کے بعد) اب تم چاہوتا زباده پژهرويا بوتوكم -مم ۔ حضرت انس بن مالک رضی التُدعندسے دوا برت ہے کہ نبی اکرم صلی التّ عليه وسلم تعنائث ما بت كے لئے بام رَسْرُ بعیث ہے گئے اوركو ألى دونرا آدی ایسان نفاج کہ طہارت کا برتن (لوٹا وغیرہ) ہے کر آپ کے ساتھ جاآ وحضرت عرب و کھے کرنبت پریشان ہوئے اور اوٹا لے کر پیھے جل پڑے تو آپ کو ایک حوص کے پاس سر بسجود یا یا حضرت عمر ذرا پیچھے ہسٹ کر بیٹر مگئے بہاں بک کدآپ نے سراندس سجدہ سے اعمایا اور فرمایا اسے عمراتم ا چھاکیا کہ مجھ مجدہ کی حالت میں دیکھ کریکھے سٹ گے۔ میرے پاکس ابھی ببريل ابين آئے تھے اور كہاہے كرمضور إ جو شخص آپ برائي برتبردروو شرع پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے اور اس کے دکس درب

بلندفرہانا ہیے۔ ۵۔ حضرت عرفاروق رضی النشرھنہ سے دوابیت ہیے نبی اکرم مسل الڈعلیہ ڈسلم دفع حاجت کے بئے تشریعت ہے گئے توہیں لوٹنا نے کرآپ کے بیچے جل پڑا ہیں نے دیچھا کہ آپ فرافست کے بعدحوض کے باپس النڈ کے حضور مجدد ہیں ہیں توہیں بیچے ہمٹ گیا جب آپ نے مجدد سے فارغ ہوکرمسرمبادک اسٹما یا آ مجے فرایا کہ اے ٹرا تھ نے ہمتر کیا کہ تیجے ہمٹ گیا ۔ جربل ہمرے پاس آئے
اور کہا جڑ خص آپ پر ایک مرتب درود شریعت پڑھے گا احلاق ال اُس پر
وس رہتیں ماڈل فرمائے گا اوراس کے دس درج بلند فرمائے گا۔
صفرت عامر بن رہجہ رضی النہ فیڈ سے روا بیت ہے کہ بی نے بنی اکرم صل اللہ
علیہ وسلم سے مشت آپ نے فرمایا جڑ خص بی مجہ پر درو و پڑھ تا ہے اُس پر
فرسٹنے اس وفت بک اس کے لئے رحمت کی دفاکرتے دہتے ہیں جب تک وہ
ود ووشر رہیت جمیم ارمین این عرف رضی اللہ مذہ نے فرمایا بی مرضی ہے کہ وہ کم پڑھے بازیادہ۔
ود ووشر رہیت جمیم ارمین بن عوف رضی اللہ مذہ نے فرمایا بی مرضی ہے کہ وہ کم پڑھے بازیادہ۔
وسلم کو دیکھا کہ آپ سجدہ ہیں نفیے اور آپ نے سجدہ کا نی لمبا فرمایا۔ بھرفرمایا مہیے
پاس جبریں آئے تھے اور کہا ہے ذکہ احد تعال فرمانا ہے اِس نے آپ پر درود
پیس جبریں آئے تھے اور کہا ہے ذکہ احد تعال فرمانا ہے اِس سے آپ پر درود
پیس جبریں آئے تھے اور کہا ہے ذکہ احد تعال فرمانا ہے جب بی اُس پر سلام ہی جب بی اُس پر سلام ہی جب بی اُس پر رحمیت جب بی آب ور اور جو آپ پر سلام بھیے ہیں اُس پر سلام ہی جب بی اُس پر سلام ہی جب بی اُس پر میں اُس پر میں میں تھی بی اور اور جو آپ پر سلام بھیے ہیں اُس پر سلام ہی بی ایک بر سلام بھی بین اُس پر سلام بھی بین اُس پر میں میں قرائیا ہے۔

محضرت ابوہر ریدہ رصی النڈ عمدے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی النڈ علیہ وسلم
 نے فرایا جس نے محد پر ایک مرتبہ درو دشتر بعیت بھیجا النڈ ائس بیر دس مرتبہ رحمت
 نا زل فرمائے کا۔

9 – حضرت ابو ہررہ دخی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر انکیپ مرتب در و دمجیجا اللہ تفائل اس پروس مرتب ہر دحمت نا ذل فرمائے گا -

ا- صفرت عبدالرحن بن عوف رضی التذعذبیان کرتے ہیں کوصحابر کرام وضی التٰر
عنبم میں سے میار با پانچ آدمی ہمیشہ نبی اکرم صل التٰدعلیہ و الم کے پاس رہتے
آ قا انہیں مختلف کام سیرو فرمائے۔ ایک ون میں آپ کی خدمیت میں حاضر ہما۔

تواتب باہرنکل چکے تھے ہس س مجی آپ کے پیچے ہولیا ۔ آپ ..... ایک حار دیواری میں داخل ہوئے اور (الشرکی بارگاہ میں) سرمجود ہو کئے اور سجدے كومين لمبا فراديا بهال كم كريس فكين بوكردون لكاكماتج رمول الله صل التذعلب وكلم كى دورج مبارك قبض بوكمئ بيريس أقاف اس حال بير مسر ا مُمَا يا كرين آپ كے تُرِيث ال (ومضطرب) نفاء آ مَانے مجھے اپنے پاکس بُلایا ا درہوچیا تجھے کیا ہواہے ہیں نے عرض کی آ قا آپ نے مجدہ ا تنا لمباکیا کہ میں مجا کہ نٹا بدآج اللہ نے آپ کی روح سرارک قبض کرل ہے اس لئے ہیں رودیا جعنور نے ذرایا بریجدہ دراصل مجدہ مشکر بفتا جو میں نے اپنے رب کا شکرا داکرنے کے لئے كيا نفا بحب الله في محي ميرى امت ك بارت مي يوفو خرى دى كرويمي مجه پر ایک مرتبه در و د شریعت بڑھے گا انٹہ تعالیٰ اس کے بے دس نیکیاں کھ دے گا۔ [ ا حضرت البرمبرريه دحنی التُراحذے روابیت ہے کدرسول التُرصلی التُرعلية وسلم نے ارمثنا د فرمایا جس نے مجمد پر ایک مرتب درو دیڑھا اللّٰہ تعالٰ نے اس کے لئے دس نبکیاں لکھ دیں ۔

الما۔ حضرت عبدار تمن بن عمر ورضی النہ عند فریا تے ہیں کہ جس نے بنی اکرم مل اللہ ملیہ وسلم پرایک رفعہ وروہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے سے دسس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس ورجے بلند فرما تہہ سہا۔ حضرت بعقوب بن نبیع فلوا تنہیں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا و فرمایا ۔ بیرے رب کی طرف سے ایک اسے والا فرمشتہ آیا اور اُس نے ارشا و فرمایا ۔ بیرے رب کی طرف سے ایک اُسے والا فرمشتہ آیا اور اُس نے کہا کہ ورو و بڑھا اللہ اس پر دس رقمتیں مازل فرا آپ کہا کہ ورو و بڑھا اللہ اس پر دس رقمتیں مازل فرا آپ تراکی تحصر تراکی تحصر نے کھڑے ہو کر موض کیا یا رسول اللہ ؛ بیں اپن عبادت کا نصف صعم آپ پر ورو و نقف کردوں ؟ آپ نے ارشا و فرمایا اگر تو ایسا کر ہے۔

ہمں نے دوض کیا کہ دو تھا کی حضہ آپ کے لئے مخصوص کردوں آپ نے ارشا د فرما یا جیسا تو جاہے تو اس نے عرض کیا کہ اب میں ہمہ و قت صرف آپ چود و دہی پڑھوں گا تو آپ نے ارشاد فرما یا ا

تب توالنڈ تہادے و بناا درآ فرت کے تمام غموں کو ڈود کرنے کیلئے کائی ہے۔
الہ حضرت الی بن کوب رہنی اعتران میں اعتران ہوا ہے رہول سے انہوں نے قرما یا کر:
جب دائت کا دو تہا کی حصر گذر ما تا تو اعتراکے رمول صلی اللہ علیہ وسلم پاہرتشریت
لاتے اور احت کا دو تہا کی حصر گذر ما تا تو اعتراک آرہی ہے اور اس کے بھیے دائے واللہ ہے ہوت ایشا ساڈ و مرا بان نے کرآ رہی ہے ۔ تو معذرت ابل نے وائن کیا بارس ل الت کو نما زیادہ میں احتران ابل نے وائن کیا بارس ل انترائی میں است کو نما زیادہ میں اور اس کے میا انتران میں مات کو نما زیادہ تا ہوئ تو کھیا اکی عبادت کا ) تبدر اس میں اسٹریت ابل نے دوخ کرا یا تھے۔
ایک ہیر درگود ہوئے حاکم وں ؟ رسول انتران اور وائی حاکم وں ؟ رسول انتران اور اسٹری کے اسٹری کرنے ارشا و فرما یا تھے میں میں میں میں کھیے وقت آپ ہر ود و دوئی حاکم وں ؟ رسول انتران کی میا دو دوئی حاکم وں ؟ رسول انتران کی میا دو دوئی حاکم وں ؟ رسول انتران کی میا در کہا ہ بخشے مرکئے ۔
معنوت ابل نے دوخل کیا ۔ تب تو تہادے صارے گذا ہ بخشے مرکئے ۔

ہا۔ حضرت انس بن مانک رضی اللہ مذہبے روابیت ہے کہ:

انبی اکردم صلی اللہ علیہ وسلم منبر کی پہلی میٹر حی پر بچڑ سعے اور فرایا آبین ، بچردور سے
ورج پر چڑسے اور فرایا آبین ، بچر نمیر سے ڈینہ پر قدم مکا اور فرایا آبین ، پھر
آپ منبر پر جیٹو گئے توصحابہ نے عوض کیا یا سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے
اور کہا
آبین کیوں فرایا تو آپ نے ارشا و فرایا ، جبڑ شل ابین میرسے پاس آئے اور کہا
اس شخص کی ناک فاک آلود ہم جس کے سامنے آپ کا فاکر ہوا وروہ آپ پر ورُود
مذیار ہے تو بی نے کہا اور اس خمس کی بریادی ہوکہ جس نے اپنے والدین کو پایا اور
قرائیل نے کہا کہ اس خمس کی بریادی ہوکہ جس نے اپنے والدین کو پایا اور
جبرائیل نے کہا کہ اس خمس کی بریادی ہوکہ جس نے درمانان کا مہینہ پایا اور

اس ككاه معاف من جوف تويس في اس بركها أين.

۱۹- معضرت ابو ہرمیہ دمنی الترصد سے روایت ہے کہ دمول الترصلی الترعلیہ وسل فی است میں الترعلیہ وسل فی است میں الترکہ اور ہوجس کے ساسے میرا ذکر کہا جائے اور وہ مجھ پر درو در برجسے اور وہ تخص ذلیل دخوار ہوجس کے پاس اس کے والدین بوڑھے ہوں اور وہ اس کو جنست بیں داخل زکرائیس ایونی وہ تخص اُن کی فومشنوں ما حال زکرائیس ایونی وہ تخص اُن کی فومشنوں ما حال زکرائیس ایونی وہ تخص اُن کی اور وہ تحق ذلیل وخوار ہو کہ رمضان کا مہدزگذر جائے اور وہ اس کو جنست کی اور وہ تحق ذلیل وخوار ہو کہ رمضان کا مہدزگذر جائے اور اور آئیس کے گناہ مذر خفیتے جائیں۔

ے اے ، بیک اور سند کے ساتھ بھی معفرت ابوہر میرہ دخی انٹرونڈسے یہ روا بہت مروی ہے۔ ۱۸ – معفرت ابوہر مہدہ دحتی انٹرونڈ نے فرایا کہ :

رس ل انڈصلی الشرطیہ وسلم مغیر پرچڑسے اور فرایا آئیں ۔ آئیں ۔ آئیں تواپ سے عرض کیا گیا یا دسول انڈمسل انڈ علیہ برسلم ؛ یہ آپ نے کیا عمل کیا ہے ؟ آپ نے فرایا اور سطحے بمبرائیل این نے کہا وہ تخص ذامیل وخوار ہوکداس پر ماہ درمشان وافل ہوا اور اس نے اپنے گنا و معالت ذکروائے تو پس نے اس برآئین کہا۔ چراس نے کہا کہ وہ مخص ہر باووڈ بیل و فوار ہوا کہ جس کے والدین باان بی سے کوئی ایک موجود ہو اور وہ اس کو جنت بی واخل د کرائیس (مینی وہ ان کی مذہرت کر کے جنت بی نہ اور وہ اس کو جنت بی خاص مراس نے کہا کہ وہ شخص ڈ لیل و خوار ہوجس کے مبات کی خوار ہوجس کے مبات کیا کہ وہ شخص ڈ لیل و خوار ہوجس کے مبات کیا تھی تا ہی کہا ۔

9 اس معفرت کعب بن عجودیشی الشرعذ نے کہا کہ دسمول الشرص الشرعلیہ وسلم نے یکی فریایا مشبرحاضر کیا جا سنتے ہم نے بیش کیا ۔ آپ نے پہل میٹریس پر قدم رکھا اور فرہایا آ بین چھردو سری میٹری پر قدم رکھا فرایا آ بین ۔ بھر نیسری سیٹری پر قدم رکھا وزرایا آ بین ۔ جب آپ فارق ہوئے تؤمنبرسے بینچے تشریعیت لائے آ ہم نے ومن کمیا بادمول التُرصل التُرعلي وسلم! آنا ہم نے آپ سے اجوسُنا وہ پہلے نہیں سنا سے اجوسُنا وہ پہلے نہیں سنا سان تو آپ سے ادرت و فایا و بات بیمتی ) جبائیل امیں میرسے مساسند آسے اور کہا جس نے دموان کا مہینہ پایا اور بخش دگیا تو وہ الشکی دہمت سے دکورے فیس نے آبیں کہا چروش کے کہا وہ شخص الشکی دہمت سے بعید ہوجس کے ساسنے آپ کا ذکر ہوا ورو د آپ پر دروو د الشکی دہمت سے بعید ہوجس کے ساسنے آپ کا ذکر ہوا ورو د آپ پر دروو د کہا گئیسے ہیں نے آبین کہا ۔ جب ہیں نے اسے کی دکر براہ ورو د آپ پر اوران کی گہا کہ جس نے آبین کہا ۔ جب ہیں نے اسے کسی ایک کوبڑھا ہے ہیں با یا اوران کی خدمت کر کے جشت ہیں واضل نہ ہوا و و النڈکی رہمت سے دور ہے تو ہیں نے اسے تو ہیں نے اسے کہا کہ ہیں ہے آبین کی دخور سے تو ہیں نے اسے کہا کہ ہیں ۔

حضرت علی بن حمین ۵ زین العابدین رصی الندی سے روا بہت ہے کہ ایک دی برصیح آنآ ا ورنبی اکرم صل النوعلیہ وسلم کی قبر مربا دکدک زیادت کرتا ا ورآ ہے لی النو علیہ وسلم بر ورو وشریعیت پڑھنا ۔

قواس کو موضرت علی برخسین ده نی التر عذرنے قربایا ۔ تو یہ کیوں کرنا ہے اس نے عرض کمیا جیں نبی اکرم صلی التر علیہ وسل اُور و و صلام پڑھنے کولیسندکر آاہوں تو اس کو مضرت علی برخسین نے ادمنشاہ فربایا کہ جیں تجدکوا پہنے ہاپ سے مروی ایک عدیث خربت دوں تجاس نے کہا تھے عدیث خربت دوں تجاس نے کہا تھے مردی ہوئے کہا تھے مردی نہا دوں تا دوں تجاس نے طروی میرسے دادا و محضرت علی سے امہوں نے کہا کرسول اسٹر میرسے باپ نے طروی میرسے دادا و محضرت علی سے امہوں نے کہا کہ رسول اسٹر مسلم الشرعان میں استان میں استری قرکومسیارگاہ عیدا در ا ہے گردں کوقرشان میں برتم اور اس نے گردں کوقرشان معت بنا ہو ۔ تیم پرصلی قردس التر اور سے دوا ہو ایس ہے کہ بہتے جائے گا۔

معول الشُملُ الشَّعليهِ وسلم نے فرما يا ہے شک النُّد سکے کچے فریشنے ( مین مرگشت

کرتے رہتے ہیں وہ نجھے میری امت کا درود وسلام ہیچاہتے ہیں۔ ۱۲۲ - حضرت ا دس بن ا دس یضی انٹرعنہ سے روایت ہے کہ :

رسول الترصل الترصليد وسلم في ارمثن و زبايا تهها دست وفول مي سبب سے افتار ادن جو دول ميں سبب سے افتار ادن جو دول ميں سبب سے افتار اور اس جو گا اور اس جن کروک بيني قبيا مست بربيا ہوگ . بي اور اس جن کروک بيني قبيا مست بربيا ہوگ . بي مجمد بر زيادہ ورود تشريعيت بٹر حاکر وکيونکر قبها را ورود ميرسے ساسے چنی مختاب نے عرف کيا يا رسول الشرصلي الله عليم وسلم بها را ورود آپ کے کیا جا آ ہے جما ہونے جو بائے ساسے کيا جا آ ہے جما ہوجائے ساسے کيا جن والم بها را ورود آپ کے ساسے کيا جا تا جرب برا ہوجائے ساسے کيا جن والم بار بوسيدہ ہوجائے ساسے کيا جن ارشاد فرما يا ا

ان الله حرحہ علی الارحش ان نتا کل اجسداد الا نبیا و۔ ''ربے شک الترتفائی نے زمین پرانبیا دسکے جسموں کو کھا ٹاحرام کر دیاہے ک

۲۷ ۲۱ حضرت مسن بصری دخی النزمزسیے روا برت ہے کہ:

رسول الشُرْصلی الشُرعلیہ وسلم نے فرما یا : لا ٹاکل الارحنی جسدہ من کلیدہ روح الفتاد میں ۔ لاچش کے ساختہ جبر مل ابین نے کالام کیا اس کے جسسم کو ڈین نہیں کھاسکتی ''

۱۹۲۱ - مضرت ایوب بخشیان نے کہا بچھے برحدیدنٹ پہنچی ہے : ان مدکا مؤکل من صلی علی النبی حتی پر لمفاد النبی حسلی اللّٰہ علیاں وسسلھ۔ او ہے فشک ایک فرشند ایسی ڈیوٹ پر ہے کہ جو شخص بھی نم اکرم میل اللہ علیہ وسسلم میرودگاد پرشھے وہ اس درود کو نبی کریم صلی النّہ ملیہ وسلم بک پہنچا تا ہے ہے۔ پرشھے وہ اس درود کو نبی کریم صلی النّہ ملیہ وسلم بک پہنچا تا ہے ہے۔ میری حیات تبهادے لئے بهترسیدتم مجدسے کا مکرستے ہوا ور بیں تم سے اور جب بی انتقال فراجا وُل گا تو میرا انتقال فرانا بھی تمہاد سے لئے بہترے ۔ : تعوض علی اعالکم فان وائیت حنیوا حددت اللہ و ان داست غیر فالك استففرت اللہ لكم - واجھ پر قبریں تبہارے الحال بیش جوں گے اگریں نے ان کو اچھا دیکھا تو افترکی تدکروں گا اور اگراس کے علاوہ ویعنی برے اقال، وکھوں گا تو تبہادے لئے اللہ کے فشش فلب کروں گا) دیمنی برے ان قبداللہ سے دوایت ہے :

رسول النہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرایا۔ میری میات تمہارے لئے بہترے اور میری وفات بھی تمہا رہے لئے بہترہے ۔ تم تجدے باتیں کرتے ہوا ور بی تم ہے اورجب میں چلاجا ڈن گا تو تمہا رہے ؛ ٹال میرے سامنے بیش کئے جائیں گئے میں اگر میں نے ان کواچھا دیکھا تو افتاد کی تعربیت و بٹنا بیان کروں گا (مشکرا الما کروں گا) اور اگر ان کو تبرا دیکھا تو افتاد کی تعربیت و بٹنا بیان کروں گا (مشکرا الما کروں گا) اور اگر ان کو تبرا دیکھا تو افتاد کریم سے تمہارے ہے کہشش جائیب کہ ودگا۔ سے حضرت بزید دقائش سے دوایت ہے :

ایک فرمشتہ جو کے دن اسی ڈیوٹی پر دگا ہوا ہیے کہ جوشخص ہیں نبی کرم صلی اللہ طلیبہ وسلم پر درود ہڑھے وہ اس کا درود منی کرم صلی انڈ علیہ وسلم بھر ہرا ہے ہوا ہے اس کا درود منی کرم صلی انڈ علیہ وسلم بھر ہما تھا تا است ہے اور ہوں فرض کرتا ہے بارسول انڈ مسلم انڈ علیک وسلم : ان عنال نا است است میں سے فلان تخص نے آپ پر در دو پڑھا گا ہما ۔ حضرت انا م جسس بھری سے دوا ہت ہے رسول انڈ مسلم وسلم نے فرایا ہم است جو مرحول انڈ مسلم وسلم وسلم نے فرایا ہم میں ہم ہر ہر تھو کہ دن کنٹرت ہے درود پڑھا کہ و

۲۹ - معفرت احاج سن بی سے روایت ہے ، انہوں نے کہا کہ رسول انڈمسل الشاعلیہ
 وسلم نے فرما یا مجہ پرمبو کے ون کھڑت ہے ، ورو ویٹرسا کرو مجو پر چیش ہم تاہیے ۔

الهد جناب مضرت مهيل سے دوايت ہے كہ ميں دوخة انور بر ملام عرض كرنے ك ہے حاضر ہما وہاں قریب ہی ایک گھریں امام صن برجسین ٹڑا م کا کھا ڈا تھا ول فرا رہے تھے جب میں ان کے پاس گیا ڈاکٹ نے فرمایا کھانا کھا اور میں نے موصل کھ بموک بنیں ہے تواتب نے مجدے پوچیا کہ کوشے کوں ہو۔ میں نے وص کیا نی کم مل الشعليدو کلم پرسلام موض کرنے کے اپنے توائی سے ارمثار فرما یا جب تم صحبریں واخل بوتوداسي وقت ) سلام عرض كربو- بيرانبور سف فرما يأكمه ، ربهم ل التُرْصِل الشُدَ عليه ويسلم في فرمايا ہے اپنے گھروں ميں منازيرٌ صو اور ان كوترينان لذبناؤ الترتعالئ يهوديول برلعنت فواش جنهول شقرانبياءكى تبرول كومساجد ومجده گاه) بناهیا ا درمجد بر درو د برصوتم جهان کهیم هجی بونتها را درود مجھے پہنچ ا تعلے حضرت المام صین دحنی النزیمنر سے روابیت ہے کہ دسول النزمیل النوعیہ وسلم نے فرمایا۔ بخیل وہ ہےجس کے سامنے (ماہی) میراؤکر کیا عائے اور وہ مجد پر درود الإسخاب محضرت الماجمسيين دحنى التتوحذ بنصر دوابيت بهت كردسول الترصل لتضعلب وسنمرخ فرطابا بخبيل وہ ہےجس کے پاکس میرا ذکر مہوا ور وہ مجد میہ در و و نہ ہٹرھے رصل ننڈ علىيوسل تسايما) تعویمها امام عبدافترین غلی بن الحسین سے دوابیت ہے کہ انہوں نے اپنے وا لد ( امام ذین العابدین، <u>سسے م</u>شٹا کر دسول التعصل التعامید ہوسلم لیے فرط یا -

بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کمیا مائے اور وہ گھر پر درو دنہ پڑھے۔ مہم مہا ۔ مصفرت علی بن ال طالب رصی الاڑع ہے سے داوایت ہے رسول النڈصل الذعلہ کہا نے فرایا مہ چھنص مجنبل ہے کرجب اس کے سامنے میراڈکر کیا جائے تو وہ مجد پر دروہ فریت نے ٹرٹ ہے۔ اس دوایت کوایست بی ورا وری نے روایت کیا ہے اور عبدالد بن علی بڑسین سے انہوں نے معنزت علی سے اس کو مرسل جاپن کیا ہے۔

۱۰۰۱ انام مسین دخی اندَّ عز سے دوایت سے دمول اندُصلی اندُعنیہ وسلم نے ارزُنا و فرایا سے شک وہ تخفق کیل ہے جس سکے سامنے میرا ذکر ہوا وروہ مجد پروروہ مزیر شدھے ۔

۱۳۳۱ عبدالتہ بن علی بن سین سے روا بہت ہے انہوں نے نہا کرم صلی انڈ علیہ وسلم سے عمارہ بن عززیہ سے روا بہت ہے انہوں نے عہدالتہ بن علی بخسین سے مُسنا عبدالتہ نے اپنے باپ علی سے اورعل ازین العابدین نے اپنے باپ معترت المم سین سے بروایت کی اوررسول انڈ صلی انڈ علیہ دُسلم نے ارسٹ او فرآیا والفاظ سابقہ مدہرت کی مثل ہیں)

۳۰۰ مصرت ابوذرخفاری یضی انتزمزنند روایین سیم دسول انترصلی انتزملی وسلم کا ادمث ادسیم :

لوگوں میں سب سے زیادہ مجنیل وہ شخص سے کہ اس کے پاس سرا ذکر ہوا در وہ مجد پر درود نریشہ سے ،

۳۳۸ امام خمسن بصری سے دوایرت ہے انہوں نے کہا رمول انڈمسلی انڈعلیہ وملم کا امرشاد ہے ، آ دمی کے بخیل ہونے کے ہے ہیمی امرکا فی ہے کماس کے ساستے میرا فکر کہا جائے اوروہ مجہ برورود وسلام نہ پڑھے ۔

0 سا۔ مصرت انام سن بھری سے روابت ہے دمول انٹرصلی انٹر علیہ وسلم نے ارشاہ فرایا - توگوں کے بخیل اور کنجوس ہونے کے لئے یہی بسبت ہے کران کے سامنے میرا فکر ہوا ور وہ تھے ہر در ود وہسلام رزیر ھیں ۔

مفرت ا، محسن سے روابت ہے واول الشاصل الشاعليدوسلم في ارشا وفرايا-

مجدير جمعه مي ون شياده ورود شريب برماكرو .

ا ایم - حضرت امام جعفرصادق اچنے باپ حضرت امام جاؤرینی انٹریندرسے دوا بہت کرنے چی انہوں نے کہارسول انٹرصلی انٹرملی وسلم نے ارشاء فرزیا : جوشخص کچھ پر درود بیڑھٹا مجلول گھیا وہ جشت کا درواڑہ مجلول گھیا ۔

مهمی ایام با قردشی الشرعت سے روایت ہے رسول التدصل الشرملید وسئم نے ارشاہ قربایا جوشخص مجھ بردود و بشروت مجھول کی وہ جنست کا دائسسنڈ مجھول گیا۔

الام سفیان نے فرمایا کہ عمرہ کے معا تذہ کیدا دیٹھنس نے بھی یہ روایت امام ہ تر سے اسی طرح دواییت کی سے کہ رسول انڈ مسل انڈ مشید دسلم نے ارش و فرمایا رہیں کے سماستے میرا ذکر کمیا گریا و راس نے مجد پر در دور زیٹر معالا گویاک وہ جنست کی دا ہ مجول گیا ۔

بیم سفیان نے اس فی اس میں کا نام بھی لیاا ور کہا کہ وہ فیص ہے اِ بسام العمیر نی ، معامی ایام باقرسے ایک اورسند کے ساتھ مردی ہے کہ رسول انڈیسل انڈ خلیر وسلم نے فرایا ؛ جوٹنیس مجہ پر در دوپڑھٹ بھول گیا وہ جنت کا رائسٹہ بھول گیا مہم میں۔ امام با فردشی النٹر ہنہ سنے ایک اورسند کے ساتھ مردی ہے دسول الٹھ صل انڈ علیہ وسلم نے ارشاد فرایا ، جس کے سامنے میراؤ کر کیا گیا اور اس نے مجربر ورود

«پرُها البتروه جانت کا دانسنز جنول گیا۔

۵۷) مضرت ابوم پریره دسی الفرصندست دواییت سید دسول التراسل الترعلی و سخه نے فرمایاء النشر کے مبیول ا ور رسونول پر ورود پڑھاکر وکمیونکرانڈ نڈا لی نے ان تمام کواسی طرح مبعوث فرمایا ہے جیساکر تھے مبعودے فرمایا ہیے ۔

کامیم رحضرت ابو ہر برہ وخی افترعت سے دوابیت سے رسول افتاد مسل افتاد علیہ وسلم نے ارشا دخرمایا ، مجھ پر ور ووجیجے وکیونکہ قہا را در دو بچیجانا تھہا رسے ہے دیا کیزگ کا ہ جہاہہ ہے) اور فرمایا - الشرسے سیرسے لیئے مقام وسینہ طلب کرور چرہم نے وحل کیا کہ وہ کیاہے ؟ ارشار فرمایا کہ بہلے ہنت جی ایک احل مقام ودرج الانام ہے سوائے ایک چھنس کے وہاں کسی کی بہنچ نہیں ہرسکتی بھے امیرہے الدر پھنس بن ہوں ۔

مفرت کمب سے دوایدت ہے کہ نی اگرم مملی التہ علیہ وسلم نے فرایا :
اور ارد ورود وجیج و کیونکہ تمہا را تجہ پر ورود پر معنا تمہا رہے سیے پاکیزگ کا سبب ہا ورا انتہ تعام نے میرے سے میرے سے میرے سے میرے اور کی گائیا کہ وہ کیا ہے تو ارشا و فرایا ۔
اور جب آپ ست اس کے بارے ہی بیٹی فیٹھیا گیا کہ وہ کیا ہے تو ارشا و فرایا ۔
وہ جنات سے اشل درجوں میں ایک ورجہ ہے اور کوئی شخص می سواسنے ایک اور کوئی شخص می سواسنے ایک اور کی میں ایک میں بی بھی میں ایک میں ایک میں ان ورجی اسیدے کہ وہ شخص میں ہی ہوں رہ سفرت عبداللہ بن عباسس دھنی الشرعن ہا سے دوا برت ہے رسولی الشرصنی الشرار اللہ وسلم نے ارشاہ فرایا :

الشرسے میرسے لیے مقام وسیلہ مانگو ہوٹنخس بھی میرسے لیے الترسے اس کاسوال کرے گا ہیں اس کا شفیع اورگوا و ہوں گا۔

۱۳۳۰ حضریت ابوسعیدخوری چنی النارمزسے دواییت ہے رسول النارمسلی النامید ومل نے ارشار فرمایا و

ہے شک مقام و سیلر انٹر کے نزد کیے ایسا ورجہ ہے کہ اس سے مبند در جہہ اور کو آنہیں ہے ۔ پس انم اعثہ سے سوال کرو کہونہ اپنی مخلوق ہیں سے مجھے حقام و سیار عمامیت فرمائے ۔

• ۵۔ حضرت میدالنڈ بن عمروریش انٹیرین سے دوا بہت ہے کہ رسول انڈصلی انڈ ملیبر وسلم سے فرایا: جس سے مجہ برود وو بڑھا یا بہرے ہے والٹ سے) مفام وسیلر مانگا و قبامت کے ون اس کے مٹے میری شفاعت متحقق دلادی، ہوگئی۔ ا ۵ - حضرت عوف بن عبداللہ دخی اللہ عدسے روا بہت ہے بنی اکرم صلی اللہ ما وسلمنے ارشاد فرایا - بے شک جنت میں ایک جنگر ایسی جوکہ مجھ میرا کم کوجی علایم بیں کی گئی اور مجھا مید ہے کہ وہ مقام جھے ہی عطا کیا جائے گاہیں اللہ سے مقام ومسید کی دھاکہ و۔

۱۷ ۵ - حضرت عبدالندس مباکس رض النه تعالی عنها جب درود بیمیمیت توپول کهاکری تصر النی انحدمسلی الله علیه وسلم کی شفا نست کبرای قبول فرما اوراک کااعل درم مزیر ملتد فرما اوراک کواکشت و دنیا میں جوآب ما کسی عملا فرما چیسے توکے نے حضرت ابراہم میمومی احدیما السلام کوعطا فرمایا۔

معوی حضرت روایق انساری رضی الندُمند نے فرایا کہیں نے بنی اکرم صلی النہ عیہ وسلم سے مشا آپ فرائے تیے جس نے کہا اسعہ ہمارے النہ ورود بھیج محد اصلی النہ علیہ وسلم ایرا ورائپ کو تباست سکے دن اپنے قرّب خاص ہی جگرعا فرا استعدم تارب سے مراد سقام وسیلہ یا مقام جمود سے ) کس کے لئے شفاعت واجنب ہوگھے ۔

میں ۵۔ حضرت ابومپر مربرہ دمنی النڈ عنہ ستینے روابیت سے دمولی النڈ صلی النڈ علیہ در سلم سف ارتشاہ فربایا ، جو ہوگ کسی حبکہ اسکھنے ہو کر بیٹنے اور ویال نہ ٹو انہوں سفے النڈ کا ذکر کیا اور مذہبی اینے نبی کریم صلی النڈ علیہ وسسلم میرہ مرود پڑھا تو وہ مجلس ان سکے مفت قیاست کے دن حسرات ہوگی۔ النڈ جاسے تو ان کومعات فرما دے جیاہے تی عفا ب وست ۔

. بعلى قرم مجلسسا لمديدة كرواد الله ولمديعملوا على النبى الدكان مجلسهم عليهم تزة يوهرال تبامة ان شارعفاعنهم وان شارا خذهم- الله - حصرت الرسميد فدوى سند دوايت عيدا منول في كنا:

کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے بھرالٹڑ تن الی کا ذکرا ورنبی کریم صلی الٹرولئے وسلم پرودہ و پڑھے بغیر ننتشر بوجائیں وہ جنت میں داخل ہی کیوں نہ موجائیں مستزم ہی رہے گ جب اس کا اجرو تواب و بھیس گئے ۔

الله المعتمدية كوب بن عجوه رصى الشرعة في فرايا بمرين أم كوا يك تحفرن دون ... ؟
 رسول الشرحل الشرعليد وسم بهارے پاس تشريعيت لائے بم في عرض بايات الله مسلم الشرعليد وسلم! آب پرساؤ م بيجين كاظريقة تو بم جان چيك چين آپ پردرود
 كيست بجيميا كرين تو آپ سف ارشاء فرمايا يون كها كرو
 اعتباط تر مكل على محك و قعل الله محد تشريس كما حداً مثل بين على إيُوا جيمً

العظمة صلي على محتشة وعلى المراجعة بالمحاصل للثان على إبراجية وَعَلَىٰ الِوابْوَاجِيْمَ إِنَّكَ حَدِيثَ لَيَّةٍ فِيدٌ.

44- معفرت کعب بن عجرہ رصی التنہ منہ سے دوایت ہے جب یہ آبہت کریم اِنَّ اللّٰهُ وَ مَلْکُلُوا مَلِکُلُوا مَلْکُلُوا مَلْکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلِکُلُوا مَلِکُلُوا مَلُکُلُوا مَلِکُلُوا مَلِکُلُوا مَلِکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُکُلُوا مَلُوا مِنْ مَلُوا مِنْ مَلُوا مِنْ مَلِي اِرْسُول الشّرصل التُرصل التَّرْصل التَّرْصل التَّرْصل التَّرْصل التَّرْصل التَّرْمِي مَرْمَى تَوْجَم نے مُرض کھیا یا رسول التَّرْصل التَّرْمِی مَرْمَا مِنْ مِنْ مَرْمِی مَرْمِی اللّٰمِی مِنْ مِنْ مُرْمَا مِنْ مُرْمِی مُرْمِی مَرْمِی مَرْمَا مِنْ مِنْ مِنْ مُرْمِی مَرْمَ مِنْ مِنْ مُرْمِی مُرْمِی مَرْمَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُرْمِی مُرامِی مُر

الله مُعَمَّدَ عَلَى الْحَدَةِ وَعَلَى الدِعَةَ يَحَمَّا حَدَيْثَ عَلَى إِبْرَاحِيمُ وَعَلَى الِهِ إِنْرَاحِيْمُ اِنَّكَ حَدِيثُةً عَبِيدًا \* اللهُمْ مَهَا لِكُ عَلَى مُحَتَّدٍ وَعَلَى الدِعْمُ وَعَلَى اللهِ المُنَافِئَةُ عَلَى اِبْرَاحِيْمُ وَعَلَى الدونِمَ العَيْمُ وِنَكَ حَدِيثًا فَيْدُرُ \* ادراس الإليل المُنَافِينَ عَلَى اِبْرَاحِيْمُ وَعَلَى الدونِمَ العِيْمُ وِنَكَ حَدِيثًا فَيْدُرُ \* ادراس الإليل

۵ - حصرت کعب بن عجره رضی انتران سے دوایت ہے کریں نے دمول انتراحلی انتراعلی
 وسلم سے درض کیا یادسول انتراح کی انتراملیک وسلم! آپ برسلام معیمیا ترمین منوم

ہوچگا ای پرصلاۃ کے مبیمیں ؟ تواپ نے فرایا اس طرح کو .

ا للعدد صبل علی محسدہ وعلی ال کھیدد کھا صلیت علی ایواھیم وعلی ال ابواجیم انك خدسیہ عجبیہ ، اور مماس کے ساتھ پرہم کہتے ہیں، وعلینا معهم ، دیم بریمی دعمیت ہو)

9 ۵ - حصریت مخنید بن مرو رضی اعترفز سے روابیت سب امنیوں نے فرایا :

ا بکی شخص رسول الشرصل الته علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کے ساسے با وب بیش گیا اور آپ کے ساسے با وب بیش گیا اور عرض کی پارسول الشرامسل الشرامس آیا اور الله پرسلام پڑھنا ترہم جان چکے ہیں اور ورود و مشریعیت کے بار سے ہیں آپ ارشاد فرائیں کہ کھیے آپ پر بیس بیاجا ہے تورسول الشرمس الشرعلي وسلم خاموسش ہوگئے حل کہ ہم جاہتے تھے کھی کا بیس ال کرنے والا شخص سوائی زکرتا ۔ پھراپ میل الشرامل وسلم نے فرط یا جب تم مجدیر ورود پڑھنا جا ہو تریوں کہا کہ وہ

الكهد صل على محسد العنبى الامى وعل ال عمد كما صليت على الراهيم وعلى ال عمد العنبي الامى وعلى ال عهد العنبي الذمي وعلى ال الإعبد التلك حسيد عبيد .

۱۹۰ حفرت زیدبن عبدالترست دوایت ب کره ما برکرم دهنی الترعنیم سخیت بسیحت نقے کر درود شریعت ان الفاظ کے ساتھ پڑھنا جائے ۔ اللّٰہ مصل علی محد مداهنی الاحق

الا- حضرت عبداله من مسعود دحني النه عن سے فرمایا ،

حب تم نبی کریم صل انڈ علیہ وسلم پر در و دیٹر صوتو اچھے انفاظ میں پٹر صور شا برتم اس بات کو بہیں جاننے کر تمہارا دوہ د بنی اکرم صلی انڈ علیہ وسلم پر بیش ہوتا ہے ۔ آپ رض انڈ عمد سے عرض کرائنی کہ آپ ہوں سکھا دیکئے کہ سم کس طرح ورود برُعين ؟ تواكب في ارشاد فرمايا اس طرح برُعود :

العصم الجعل صلاتك ورحمتك وبركاتك على سيوانه وسلين و امام المستقين وخاتم النبيبين ، عسد غيد ك ودسونك بإمام الخير وقائد الخير ورسول الرحة ، اللهم صل على عمد وعق إلى عمد كما صليت على ابراهيم وعلى الم ابراهيم انزل حديد بجريد ، اللهم بادك على محدد وعلى ال محدد كما بادكت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم الك حمد يع مجديد ل

ج ش مول بن بائم سے موایت سبے کہ بیں نے عبداللہ بن غروبا میداللہ بن عمر سے پوچھا۔ بنی کریم صلی انٹرملید وسلم پر ورو وشر میت کیسے ہڑھا جائے تر آپ نے فرمایا اس طرح ،

النصم اجعل صلوائل وبركائل ورحمتك على سبيد العرسلين و أمام المعتقبين وخاتم المشبيبين عجسد عبدت وبرسودك المام الخبين وقا مثل الحنير التصعد ابعث لا يومرالقيا مرة مقاعا شعودا - ينبط الأولون والاخرون - وصل عل عدم وعلى ال عدر كما صليت على الم ابواهيم وعلى إلى ابواهيم -

41- حضرت ابومسعود الفسادی رضی الشرطندست دوابهت به آب نے کہا بھارے پہلی وسول الشرص ل الشرطند وسلم تشریعت الاشے جکہ ہم ہوگہ حضرت معد بن عبا وہ کیے مجلس ہیں نضے - بشیر بن معد نے عرض کی بارسول الشراس الاز مذیک وسلم الشرقائی نے ہم کوسکم ویا ہے کہ آپ پر وگر ورتیجیس ) آپ فرایش کرم آپ بہ کسم الحرح ورود مجیع کریں : کہتے ہیں کہ دسول الشرص فی الشرطاب وسلم خامرش ہو گئے ہمیاں بھر آمیں تمنا جوتی کا نش آپ سے ہے موال ذکیا جاتا ، بھر سول الشرمس الشاعلہ وسلم نے

فرمايا . يون كهو :

ٱللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَيْتُ وَكُفَلَ اللِهِ عَلَيْهُ حَمَّا هَ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ إِنْ الْحِنْيَةَ وَعَلَى اللِ إِنْ الْحِنْيَةِ وَبَارِكَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللِّهِ وَعَلَى ال عُمَّيَّةِ وَكَمَا بَارَكَتْ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ ، فِي الْفَالَمِينَ إِنْكَ عَلِيدٌ عَلَيْهُ عَبِيدًا اورصلام كالمربقة جيساك لمُ كاسكها وبالكياسية .

مم الد حضرت المام أبراجيم تحقى سے روايت ہے :

صحاب کرام نے ہوئں کیا یارسول الٹرصل الٹرعلیک وسلم ؛ آپ پرسلام کیسے پھیجا: ہے بہتو ہم جان چیچے ہیں آپ ہر در و دکیسے بھیجا جائے تواآپ نے ارشا دونسرا؛ اس لمرح کیو :

ٱلشَّحْدَةُ صَولِ عَلَاعَدُوكَ وَرَمُنُولِكَ وَالْعُلِ بَيْنِهِ ، كَمَا صَلَّيْكِ عَلَى وَالْمَلَوْيُمَ إِنَّكَ حَمِيثِهُ فَجِيثِهُ وَبَارِكُ عَلَيْهِ وَٱحْوَلِ بَيْنِهِ ، كَمَا صَلَّيْهِ حَمَّهُ بَاتَكُنْ عَلَى الْمُواهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيثِهُ فَجَيْدٍ .

الله المام حسن بصرى سے دوايت ہے كہ جب أيبن كريد :

إِنَّ اللَّهُ وَ مَكَمَتِكَ لَ لِيَصَلَّوُنَ عَلَى النَّبِيّ بَا آيَهَا الَّهِ فَيْ المَلُوعِيَّ عَلَى النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلِّمُونَ تَشَيِّلِيمًا وَالاحزاب، نازل مِحلُ تُوصا بِكرام فَي وضرے كِهِ يؤرسول التُرصل الله عليك وصلم السلام كيسے پڑھنا سيد به تو بميں علم مرديكا ا آپ بهين مجم فرمائين كريم آپ پرورو وكيب پڑھيں ؟ تواپ سف ارشا وفرايا اس طرح كهو ا

ٵۺؙؙڞؙڎٙٵڿۼڶڞڶۄاتِك وَبَرَكَاتِكَ عَلَىٰ الِعُمَدَّدِ كَمَا جَعَلُمَا عَلَىٰ إِنْوَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيثِنَ جَجِّدُنَةً ۔

الاالك محفرت ابوسعيد فددى دفني الترعنرسي دوابت سيصحابركرام سفعطش كي

إسول التُرصل التُرعلي ويسلم! برسلام بِرُحنا تُوسِم كومعلوم بوجِها أَبِ بِر « وودكيسے بِرُصاحات قرابَهِ سنے ادشاد فرایا اس طرح بَرُحود؛ اللّٰهُ عَدَّ حَسَلَ عَلَى عَجَدَّهِ عَبُدِكَ ورَسُوْاتِ . بَمَهَا صَدَّبَتُ عَلَىَ ابْدَاهِ بِيَدُ وَبَادِكَ عَلَى عُمَّدَةٍ وَعَلَى اللهِ عَنْهَ بِي كَمَا بَادَكُ مُدَّ عَلَى الْعَلَيْدِ كَمَا بَادَكُ مُدَّ عَلَى الْعَلَيْمَ وَاللّٰهِ عَنْهَ بَدِي اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ مَا اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ مَا اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ اللّٰلِي اللّٰهُ اللّٰلِي اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰ

منظرت ابوسعید مندری رضی الشرعندنے فرمایا : ہم سے عرض کیا یا رمول امثرا سل الشرعلیک وسلم برتو آپ بربسسلام برخصنا ہوا جیسے ہم میان چکے ہیں آپ پر سلوٰۃ کیسے بڑھیں توآپ نے فراہا کسس المرح بڑھو :

اللَّهُ مَرَّصُلِ عَلَى عَمَّتَ فِي عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ، كَنَاصَلَيْتَ عَلَىّ ابْنَاهِ فِيعَ وَنَهُ لِكَ مَلَ عُمَّتَ وَمَنَى اللهِ عُمَثَةِ مِثَنَا بَارَكُ وَعَلَى اللّهِ عَلَى الْمُنْعَ ابْنَا مِيْعَ وَفَلْنَ اللهِ ابْنَاهِ نِيْمَ .

صفرت موسی بن طلحہ نے اپنے والدحضرت الملحہ سے دوا بیت کی انہوں نے کہا۔ بیں نے عرض کیا یا رسول انڈ صلی انڈ علیک وسنم ا آپ پر درود کس طرح بڑھا جائے تواآپ نے فرمایا اس طرح کہو :

ٱللَّهُ مَنْ مَسَلِّمَ فَا عُمَنَهُ بِهِ كَمَا صَلَيْتَ عَلَّ إِبْرَا عِنْ مَا لَكَ عَهِيْهُ فَجَيْدُ وَبَامِكُ عَلَى مُحَتَّهِ وَعَلَى اللهِ مُسَيَّدٍ كَمَا بَارَكُتُ عَلَى إِبْرَامِيْمُ إِلَّكَ حَمِيدُةُ عَجَدِيدُ -

صفریت زیدبن مارنزسے دوایت ہے کہ بینے رسول انڈسلی انڈعلیہ دسلم سے دش کیا یا رسول انڈمسل انڈ علیک وسلم : آپ پرسلام پڑھنا توم کوسلام ہے آپ پر درودکس طرح پڑھا جائے تو آپ نے ارمث اوفرمایا مجربر درود پڑھوا ورکھی: ٱللَّهُ مُدَّ بَارِكَ عَلَىٰ هُدَشَّيِ وَعَلَىٰ اللِ هُدَيَّ بِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَّ وَبُرَاهِنِمَ وَالِ إِبْنَاهِنِمَ إِنَّكَ حَمَيْنَةً عَبِينًا \*

حصرت الوسعيد ما عدى دفتى الترعمة سين دوايت ہے :

صحابه کرام نے عوش کی بارسول الٹرد مسل الٹرعلیک وسلم) ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں تورسول کرم صل الٹر علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو: اللہ حد صدل علی محد مدن و ا ذواجیے و ڈریٹ نے سحنا صعلیہت علی

الالعبيم وال الراهيم وبارك على عمد والواجه وذريت

كما بادك على ال ابراهيم الكحميد عبيده

ا کے۔ فیدالرجن بن بشرین سعودسے موابیت ہے کہ رسول انڈمسل انڈ علیہ وکئے۔ عرض کرگئی یا رسول انڈ ایہ ہمیں آپ پرمسلؤۃ وسلام بڑھیے کا یکم دیا گیاہے او آپ پرمسلام پڑھنے کا تو ہم کوعلم سے ہم در ورکیسے بڑھیں تو آپ سے فردا اس طرح کمو :

ا اللعب صبل كما لل محتمد كما صليت على ال ابواهيم ، اللهدر بادك على ال محمد ذكما باركت على أن ابراهير .

عاہ ۔ حضرت عبدا رحن بن بشرے روایت ہے انہوں نے کہا کو صحابہ نے وسول انا سے مرحن کیا یا رسول النفر صلی النفر ملیک و کسلم : یہ ترجم جان چیچے ہیں کہ آپ ہے معلم کیسے جیجانا ہے آپ ہمیں ہم بنائی کہ اکپ مرور و دکھیسے پڑھیں ؟ آپ انا فرایا اس طرح کہو :

اللهد سال على محد الكاصليت على الى ابراهيم ، التعد بارك على محدد كما باذكت على ال ابراهيد .

ساے دیجہ بن عبدا دھن بن بشرسے روا بیت ہے انہوںنے کہا کہ رسول النرصل ال

علیہ وسلم سے دوخل کیا ہیں آپ پرصافاۃ وسسان میٹر سے کا حکم دیا گیاہے ہیں آپ پرسلام ہیجنا تو ہم کو معلوم سے ہی میکن ہم آپ پر درود کیے پڑھیں قرآپ نے فرمایا ایسے کہو:

اللعبد حسل على محدد كدا صليت على ال ابراهيم. اللهدميادك على محدد كدابادكت - على ال ابراهيم .

۴ کے ۔ حضرت معیدین المسبیب سے ادوا میں ہے آپ نے فرطیا :

ما من وعوقا لا بصلی علی البنی صبی الله علید و سلم قبلها الا کانت معدلفتهٔ بین السعاد والا دحل - را جس وعا کے نشرون پی مصطفیٰ کرم میلیات علیہ وسلم بر ورود نہ پڑھا جائے تو وہ وعا آسمان وفرین کے درمیان معلق رہی ہے ؟ فی کے پھٹرت عبدالشرین فریکس رہنی الشرعیۃ نے فرایا :

سواست نبی کریم صل انڈ عنب وسلم کے کسٹ خوں بر ورو د نہ پڑھو ، ناں البنز سلمان مرد اور سلمان عود نوں کے بیٹے استخفاد اور دعاکی جائے .

الله کے حضرت جعفرین برقان دوایت کرتے ہیں کہ حضرت تھر بن حمیدالعز بزشنے ایک فران جاری فراید کرآج کل کچے توگوں نے آخرت کے کاموں سے و نیا ماصل کرنے کا طریقیہ اختیار کیا ہے اور تعد گو توگوں نے ہہ بدعت نکال ہے کہ بادشا ہوں اور امراد کے لئے دُرود پڑھتے ہیں جو کہ صرف بنی کریم مسل انڈ علیہ وسلم کے لئے ہیں۔ جس وقت بیراید کی تھا دے ہا کی جنچے ان کو میکم دے دو کہ مسلاۃ صرف انہا وکڑام علیہم انسلام کے لیے ہوئی جا ہیں جاتھ ما کہ ان کے این میں اور اسس کے سوا

ے کے جھزت جاہر بن عبداللہ جنی الفرمنہ سے روایت ہے کہ ایک عودت نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ماضر ہو ٹی اور عرض کیا یا دسول الشرصل الشرعام مجویرا و دمیرے خا و ندیچ دلیمنت بھیجیں تواتپ صلح الشرعلیہ وسلم نے فرایا : حسلی الله علیلا وعلی فروجات الشرنجھ پراور تیرے خاوند پر رحمت فرائے) ۱۹۵۸ – امام محد بن میرین سے روایت ہے کہ وہ خاز جنازہ جن چھوٹے بچے کے لئے وہی وعا واستخفاد پڑھتے تھے جوکہ بڑے کے لیے پڑھا جاتا ہے ۔ جب ان سے کہاگیا کہ آرچ اس بچے کے گنا و نہ ہوں ؟ ہمن کیا بھربھی اسی ظرح وغا پڑھی جائیگی تواک نے فرایا :

کہ بنی اکرم صل اولڈ علیہ کلم کے معیب ان کے انگلوں اور پچھپلوں کے گئا ہ بخش دیے۔ مجانتے ہیں دیکن ایس کے باوجود ہم کویہ سی دیا گیا ہے کہ ہم آپ پر ورود پڑھا کریں

4-قاسم بن محدسے دوایت ہے آپ فرماتے تھے :

آومی کے لئے بیستمب ہے کہ تعبیر (احام کے موقع بر) سے جب فارغ ہوتو چھر مصطفیٰ کریم صلی الشفلید وسلم بر ورود دیمجے۔

۸۰ حضرت علی بن الی المالب رصی الشروست روایت ہے آپ نے فرایا کہ:
 حب متہا دا گذر مساحد سے موتوش اکرم صلی الترعلیہ وسلم پر درود بڑھو۔

٨١ - حضرت عربن الخطاب ديني المتُدمدَ في فرايا ،

جب تم دج وقرہ کے سانے آوا تو بہت التہ کے سات میکر دطوات کا ڈرا وہ مقام ابرا ہیم کے ہاس دورکعت نمازاداکرو میرتے صفا اپہاڑی) پراگراہیں جگا مراہیں جگا مراہی کا کا دراوہ محراے ہوجا کہ جہاں سے تم کو بہت الشرنظر آرہا ہو میچر سانت مدد تنجیریں کہوا ور میرود تکبیروں کے درمیان الشرک حدد اثناء بیان کروا ور بنی اکرم صلی الشرعلیہ میسلم پر ورود مشریعت پڑھوا درا پنے لئے دعا مالکوا ور مرود پر میمی اسی طرح علی کرو۔

هضرت مبدة النساء فالحنة الزحراء دض الأعنها نے ذبا یا که رمول النّه صل لنّه علیہ وسلم نے بچھے فرمایا جب توسیدیں واخل ہو تراس طرح کم ہو: بسيد الله وانسلام على رسول الله . اللَّه مد صل على محمد وعلى ال عجسد واغفرلنا وسهاك لنا ابواب الرحاث ا ورجب تزیمازے فارغ ہوکر واہس مبانے کے لئے مسجدسے باہر نکلنے نگے تو اس طرح برُود باسوا إن الفاظ كه اللُّص حدست لذا ابوا ب وضلك . ٨ ٨ - مريده فاخمة الزهراء رضى الترصيبات كن كرمجه رسول الترصل الترعليد ومسلم نے ارنشا د فرمایا که اسد میری لخنت جگر جب تومسجد میں بهر تو به رها پڑھاکرو . بسسم اللَّه وإنسيلام على رسول اللُّه - اللمصيد صل على محتب وعيلي ال عجدد والكَّصم إغاثرلنا وارحمنا واضحَ لنا ابواب رحننك -٨٣ ويك ا ورمسند سيرجي مي الفاظ آب سير مروى بير ، (مثل مديث ماين) ٨٥ - معبدين ذي حدان نے كماكہ بير في علقر سے يوجھا جب بير محيوس واخل مول تركيكيون؟ قرانيول في كهاكرير كماكرو-صيل الله وملشكته على عمد-السيلام عليك ايضااليني ودحمة الله وبوکاتلہ (النڈاوراس کے ترکشتے حضور میرور و دمجیمیں اے بنی کرم آپ پر سلام اورانترکی دحمت اودبرکامت مہوں ) ٨٠- يزيدبن ذى مدان نے كم بي نے علقہ كوكها اسے الوشيل! ميں جب سجديں داخل مول توکیا کیوں توعلقہ نے کہا یہ کہا کرو : صىلى الله وملتكت على شعهد - السان م عليك ايعا النبي ودحادًا الله . ۸۸ سانع سے دوایت ہے کہ حفرت عبداللہ : ہمردنی اللہٰء صغا پر ٹین تجہیریں کھنے کے بعد کہا کرتے ہتے۔

لا الله الا الله وحدد لا لا شريك لمد وله الحدد وهوعلى كل شئ فنديد - چونني اكرم صل الذعليه وسلم پر درود پر بستے چوكانی دير يم كور ربعتے اور دعاكرتے ربتے - چوم وہ پر بھی ایسے ہی كرتے .

۸۸۔ محضرت علقہ سے دوایت ہے کہ محضرت ولید بن عتبہ عبید سے ایک ون پہلے خام عبدالتّدین سنود محضرت ابوہوئی اشعری اور محضرت حذیبے رفتی التّدمنہ کے باہو آ یَا اور کہا عبد قریب آگئ ہے اس بی شکیسریں کیسے کہنی جاہیمی توجنرت عبداللّہ بن مسعود نے فرمایا ،

جیب تو نماذ شروع کرے تو تکمیر افتداح کم داور ا پہنے رہ کی تدکرہ در بنی اکرم صلی افتہ علیہ وسیم پر درود تیج مجر دعا کم اور تجمیر کم کر ایسے ہی کر بچر تیجیر کم داور اسی طرع د تعدوشتا ودندہ و و دعای کر بچر گئیر کم اور اسی خرع کر بچر تواکشت کرا در انگریر کم کر دکورنا کر بچرا دوسری دکھت کے بیٹے ) کھڑا ہوا و رہ لٹڈکی تحد میان کر بھے بنی اکرم صلی النڈ علیہ وسلم پر درود دپڑھ اور وعاکر بچر بچر کم اوراسی خرج کر بھیڑ بچر کم اوراسی فرح کر بھر رکوع کر۔

توصفرت مذبیندا ورا بوموس اشعری ریش الندمنها نے فرایاک محصب والرحن (ابن سعود) دمنی اعترمند نے سج فراہ پاسیے ۔

۸۹- میشام سے اسی طرح روایت ہے ۔ کہ بچھڑ تیجبیر کہرا وردکوع کر۔ توصفرت حذیفہ والدموسی انتوی رہنی انترمنہا نے فرایا کہ ابومبدا دحمُق ہے نے مشیک فرایا ہیں۔

نوسط ؛ دو سری رکعت بس بهل روایت بس دوزا پر بیمبروں کا بیان تھا جبکہ اس بس ایک اور بعن تین تکمیرات ذوا نڈکا ذکر ہے ، جیسا کہ امنات کا نہیں ہے دمتری عبدالشرین ابو بجرنے کہاکہ ہم خیفت اسخام می ہی، بیں تنے اور ہمارے ساتھ عبدالشرین ابوعت تھے۔ انہول نے اعترافال کی محدوثا کے بعد ش اکرم صل الشرفال کی محدوثا کے بعد ش اکرم صل الشری المرد و دوویٹر ہا اور دعا ہم ناتھیں میپر کھڑتے ہو کر فاز پڑھی۔
 منام شعبی نے فرایا :

۔ مار بہنازہ میں بہلی بحبیر کے بعد التہ جل محدہ کی شارا در دو سری تنجیر کے بعد منی اکرم صلی التہ علیہ وسلم پر در و دشریت تیسری تنجیر کے بعد میت کے لیے دگا ادر جرفض بجیر کے بعد سلام بجیر ال جاشئے .

٩١ نافع عند دوايت ب كرحفرت عبدالله بن عمر نمازجنازه بين يحبير كمية الدر نبي اكرم صلى الله عليه وسلم برور ودبير هنة بحيري وعا ما يحقة : الله عمر بادك فيده و حسل عليه واغفر له واور دلا حوض نبيك صلى الله عليه وسلمه .

۳ هے۔ معفرت ابوسعبدسے روا بہت ہے کہ صفرت ابوہ برمیرہ دفنی النڈھذسے ہوجہا گہا۔ کہ مم نما زجۂ ڑہ کہسے ہڑھیں تو آپ نے فربایا - الٹرکی تھر ہیں تجھ کو بنا تا ہوں -کیونکہ میں دوسرول سے اس کوڑیا وہ حیا تنا ہماں مجر بنی اکرم صل الشرعب وسلم ہ ورود پڑھا ہموں اوراس تعیسری بحکیر کے بعد نہ کہتا ہموں :

باالندا برترابندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری توحیدا ورتسرے بایدے دسول کی رسالت کی گوامی ویٹ تفاا ور تواس کے مالات سے خوب واقعت ہے۔ اے احد : اگرے نیک ہے تواس کی نیکیوں میں اضافہ فرا اور اگر ہے ضاکارہے تواس کی خطائیں معاف فرا - اے احد : ہم کواس فم کے اجرسے محودم نے رکھ اور اس کے بعد ہم کو نشذ میں بٹلا ہزارا ۔

مع4- مغربت ا برالعالبيُّ آبيت كربَير ان اللّٰه وملت كمنته يصلون على النبى أي تغسير

بین کہا انٹرکی صلاۃ یہ ہے کوئی اکرم صل الٹرملیدوسلم کی شناد وتعربیت بیان کرتا ہے اور قرمشتوں کا ورود بہ ہے کہ وہ نبی اکرم صل الٹرملید وسلم کیلئے دوا مانگئے ہیں۔ 90 ۔ حضرت سعید بن المسیب نے حضرت ابوا ما مدرمنی الٹری سے روابت کی ہے کہ فاتحۃ امکا ب پڑھے پھر نبی اکرم صلی انڈ کے مفازجان وہ میں طریقہ ہے ہے کہ فاتحۃ امکا ب پڑھے پھر نبی اکرم صلی انڈ علیہ وسلم پرور دور پڑھے اور بھران سے فارخ ہوکر میست کے بے فلوم سے دگا مائے اور بھراتہ سے سام بھیرے ۔ مائے اور بھراتہ سے سام بھیرے ۔ مائے اور مرف ایک ایک مرتب ہی پڑھے اور بھراتہ سے سام بھیرے ۔ اللہ کی صلوۃ آپ صل الٹر علیہ وسلم پر دمیت کا ملرکا نز ول متوانزا ورؤشنوں النے ہیں۔ النٹرکی صلوۃ آپ صل الٹر علیہ وسلم پر دمیت کا ملرکا نز ول متوانزا ورؤشنوں النٹرکی میں میں النٹرکی صلوۃ آپ صل الٹر علیہ وسلم پر دمیت کا ملرکا نز ول متوانزا ورؤشنوں کا آپ پرصلوۃ آپ صل الٹر علیہ وسلم پر دمیت کا ملرکا نز ول متوانزا ورؤشنوں کا آپ پرصلوۃ آپ صل الٹروکی درجات وقرب کے بے وعاکر ناسے ۔

ے 9۔ امام منحاک رحمۃ النٹرعلیہ نے آبت گرمیہ ؛ حد الدہٰ ی یصلی علیکم وملٹ کتا۔ کی تفسیر جس فرمایا - النٹرکی مومٹوں پرصلاۃ ان کی منفرت ومجنشیش ہے اور فرشترں کیصلوۃ ان کے بعثے (طارین کی عزت کے لیٹے) وعاہیے ۔

9۸۔ محضرت میدانٹرین دینار فرہاتے ہیں کہ میں نے مضرت عبدانڈین عمریش لنڈمنہا محود بچھا کہ :

بعثف علی قربرالبنی صلی اللہ علیہ وسلمہ وبیصلی عل المبنی وا پ بکر وعس د نب اکرم صلی الٹرعلیہ دسلم کی فیرمنور کے قریب کھڑے ہیں اور بنی اکرم صلی الٹرعلیہ وسلم اور حضرت ابو بکر وحضرت عمرضی الٹٹرینہا پر درود وسلام مبیرج رہے ہیں )

99۔ حضرت عبدالتربن دینا دفراتے ہیں :

پس نے حضرت عبدالنڈ بن عرکود میکھاجب وہ سفرسے تو پینے تومسجد نموی ہیں واخل پوستے اور کہنے المسلام علیای با دسول انڈ ، السلام علی ابی بکس وعلیا بی (اے اللہ کے رسول تم پرسلام ہواورا ہوبکوا درمبیرے با ہے۔ سلام ہو)

۱۰۰- حضرت نافع سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں ؛

حضرت عمدالتُد بن عررض التُرْعنها جب بجی سقرت آتے تف توسیدی واخل جونے پھر نبی اکرم صل الله علیه وسلم کی قبر مؤد پر معاضر بہو کرع م خرک نے : انسدادم علیك بادسول الله ، انسلام علیك باا با بحی انسدادم علیك بیا ابتاء - ذارے اللہ کے رسول آپ پرسلام ہو - اے ابر بحراک پرسلام ہو ۔ اے میرے (باپ عمر) آپ پرسلام ہو ( رضی الله عنها)

اوا۔ حضرت نافع سے روایت ہے ،

حضرت عبدا لٹربنجمسسرینی الٹڈعزجب پھی صفرسے تشریب لاتے توسی دنہوی ہیں دورکعنت نما زاداکرتے پھرنس اکرم صلی الٹرعلیہ وسلمکی بارگاہ ہے کس بناہ ہیں حاضر ہونے ،

نشم یا تی اسنبی صلی الله علید و سلی فیضیح بید ۱۶ الیمین علی فیرالبنی ویسنت برالفیلة نشر بیسلی علی البنی مشرعلی ابی بحروعی علی فیرالهمار (بادگاه بنوکت پس ماض بوشف ا و رآپ صلی الشعلید وسلم کی تبرا لهری اپنا دایل التر رکھنے اور فیله شریعیت کی طرف بیشت کرتے بھر نبی کرم صل الترعلید وسلم کومیلام کہتے بچرسیة ناصدین اکبراور فاروق اعظم دینی الترعنها کوسلام کہتے)

۱۰۲- جناب مندین وہب سے روایت ہے کہ ایک ون حضرت کعب حضرت عائمتنہ صوبیتہ دحنی النٹرعنہا کی خدست ہیں حاضر ہوئے جب رسول النڈ صلی النٹرعلیہ تسلم کامہا دک ذکر خرورتا ہوا توکعب نے کہا :

برطلوع فجركے وقت سنتر ہزار فرشتے آپ كى مدست اقدس بيں ما ضرب وكر قبرانوركا

طوا من کم لیتے ہیں اور اپنے نورانی پروں کو قبرانور پر طنے (بتر کا مس کرتے) ہیں۔ اور دورو دوسلام موض کرتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو واپس پلے جانے ہیں اور اُن کی جب شام ہوتی ہے تو واپس پلے جانے ہیں اور اُن کی جب شام ہوتی ہے تو واپس پلے جب اور اپنے پُر قبر مؤرد کی جب کر مؤرد کا کہ ساتھ تبر کا مس کرتے اور بلتے ہیں۔ اسی طرح سنتر ہزار دان کو اور شند ہیں۔ اسی طرح سنتر ہزار دان کو اور سنتر ہزار دو کہ اس وقت تک ورود و مسلام پڑھتے رہیں گے جب بحد کو اقیامت کے وال آپ کی تربت اطہر شق نہیں ہوتی حتی کدائپ سنتر سزار فرشنوں کے جب سام جانوس ہی میدان حسنسر میں تشریعیت لائیں گے۔

سا۱۰- مسفوت بجا ہدائیت کمیر وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ كَ تَعْسِيرِ مِيں فراتے ہيں : میرِے ذکر کے ساتھ اسے مجبوب تیرا ذکر ہم ہوگا۔ جیسا کہ کارٹر ہین ہیں اشہ ہ ان لا الع الا الله - اشہد ان محدد رسول اللہ -

مع • ارحفرت قتا دہ دحنی المتُوعدَ اسی آیت کوبہہ ( وُرَفَعُنَا لَکَ وَکُوکَ) کی تغییریں نبی اکرم صل التُرعلیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں آپ صلی التُرعلیہ وسلم نے فرایا ہ شرونا عبودیت سے کروا وررسالت کا ذکر دومرے نہر پرکرو۔ معرفے کہا :

اشهده آن لاالده الااملّه د وان معسدا عبد ۷ - پس پرعبودیت پ ورسولد بررسالمت ہے - بینی اس طرح کہنا چاہیئے عبد ۲ ورسولد دیکے عبد کالفظا در بعدیں دسولد کا لفظ ہونا چاہئے ۔)

۵۰ ار حضرت فضال بن عبيد دضى الترعيز سے روايت ہے كہ :

رسول انڈمسل انڈعلیہ کسلمنے ایک شخص کردیجھا جو خاڑیں دعایا تگ رہا تھا۔ نہ تزاس نے انٹرکی حمدوبزرگی بیان کی اورنہ ہی رسول انڈمسلی انڈعلیہ وسلم پر در دوبڑھا قررسول انڈمسلی انڈرعلیہ وسلم نے فربا با کہ اسٹخف نے مبلدی کی ہے۔

مرأس كوات في بلايا اورفرايا ،

تم بیں سے جب بھی کوئی نماز پڑھے تووہ الشرکی حمدو ثناء سے شروع کرنے میر نبی اکمرم صلی الشرعلیہ وسلم پر در و د پٹر سے پھرجو جا ہو دعا ،انگو۔ ۱۰۱ - عبدالنڈ بن الحارث سے روا بیت ہے کہ :

ا بوملیم معاذ بن الحارث الانصباری القاری قنوت بیں نبی اکرم صل الله طلبہ ویلم پردرٌ ووپڑھاکرتے تھے ۔

> نتمت بالمحشين والحمد بله دب العلمين والمصلوة والسلام على خيرا لختلى ريحمية العالمين